اعلامیہ

یہ اتحاد دنیا بھر میں مذہب اور اعتقاد کی آزادی کو فروغ دینے کے عزم کے حوالے سے مشترکہ مؤقف رکھنے والے ممالک پر مشتمل ہے۔

اس اتحاد کی بنیاد اس تصور پر مبنی ہے کہ مذہبی اقلیتوں کیلئے اور مذہب یا اعتقاد کے باعث ہونے والے امتیاز اور زیادتیوں کا مقابلہ کرنے کی اب پہلے کی نسبت زیادہ ضرورت ہے۔ یہ اتحاد تمام لوگوں کیلئے مذہب یا اعتقاد کی آزادی کی وکالت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس میں ہر فرد کیلئے کسی نہ کسی قسم کا اعتقاد رکھنے یا نہ رکھنے کا حق ، اپنے مذہب یا اعتقاد کو تبدیل کرنے کا حق اور اکیلے یا برادری کے ساتھ مل کر اپنے مذہب یا عقیدے کا عبادت، اس پر عمل اور اس کی تعلیم کے ذریعے اظہار کا حق شامل ہے۔ یہ اتحاد اعلیٰ سطح کے سرکاری نمائندوں کو اکٹھا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ وہ دنیا بھر میں مذہب یا اعتقاد کی آزادی کے احترام اور مذہبی اقلیتی گروپوں کے ارکان کے تحفظ کیلئے اپنے ممالک کی طرف سے اختیار کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔ اس اتحاد کے ممکنہ ارکان کو مندرجہ ذیل اصولوں اور عہد کے بارے میں پر عزم ہونا چاہئیے اور عوامی اور نجی سطح پر کسی بھی جگہ ہونے والی زیادتیوں کے خلاف آواز اٹھانے کیلئے تیار رہنا چاہئیے۔

اتحاد کے عملی اصول

یہ اتحاد مذہب یا اعتقاد کی آزادی (FoRB) کے بین الاقوامی اصولوں پر قائم کیا گیا ہے جو انسانی حقوق کے بین الاقوامی منشور، شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے، مذہب یا اعتقاد کی بنیاد پر عدم برداشت اور امتیاز کی تمام اشکال کے خاتمے سے متعلق اقوام متحدہ کے اعلامیے اور دیگر دستاویزات پر مبنی ہے جن میں مذہب اور اعتقاد کی آزادی سے متعلق یورپی یونین کے رہنما خطوط اور مذہب اور اعتقاد اور سلامتی سے متعلق سلامتی اور تعاون کی یورپی تنظیم OSCE کے رہنما خطوط شامل ہیں۔

یوں مذہب اور اعتقاد کی آزادی کے فروغ سے متعلق عمل اس اصول پر مبنی ہے کہ انسانی حقوق آفاقی ، ایک دوسرے پر منحصر اور باہم مربوط ہیں۔ مذہب اور اعتقاد کی آزادی سے متعلق اس اتحاد کی عملی کوششوں کا مقصد اقوام متحدہ اور دیگر با اختیار علاقائی تنظیموں کی طرف سے مذہب اور اعتقاد کی آزادی کو فروغ دینے سے متعلق موجودہ کوششوں سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے کام جاری رکھنا ہے۔

اتحاد کے عزائم

1- ارکان عمومی طور پر بین الاقوامی قانون اور خاص طور پر شہری اور سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدے کے تحت اپنی ریاستی ذمہ داریاں مقدم رکھنے کیلئے پر عزم ہیں جن کا تعلق اظہار رائے، ضمیر، مذہب اور اعتقاد کی آزادی بشمول کوئی ایمان یا اعتقاد رکھنے یا بالکل نہ رکھنے اور مذہب تبدیل کرنے کے حق سے ہو۔

2- ارکان بین العلاقائی رابطہ کاری سمیت جامع حکمت عملی کو آگے بڑھانے کے پابند ہیں۔

3- ارکان مشاورت کرنے ، مربوط ہونے اور رضاکارانہ انداز رکھنے کے پابند ہیں۔

4- ارکان مذہبی اور اعتقاد کی آزادی سے متعلقہ امور پر اندرونی و بیرونی افہام و تفہیم جاری رکھنے کے پابند ہیں۔

5- ارکان انسانی حقوق پر مبنی حکمت عملی اپنانے اور مذہب اور اعتقاد کی آزادی سے مکمل طور پر مستفید ہونے کیلئے دیگر ضروری انسانی حقوق کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

عمل کے ترجیحی پہلو

۱۔ تعا ملی اقدامات

الف۔ اتحاد کے ارکان ریاستی یا غیر ریاستی عناصر کی جانب سے مذہب یا اعتقاد پر مبنی اور مذہبی مقامات کے خلاف تشدد (اور تشدد پر اکسانے) کی مذمت کرنے کے پابند ہیں، اور ایسا کرنے والوں کو سزا دلوانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

ب۔ اتحاد کے ارکان اقوام متحدہ کے 1981 کے اعلامیے میں درج انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، توہین مذہب کے قوانین کے استعمال اور مذہبی اور غیر مذہبی گروپوں کے اندراج سے انکار سمیت کسی فرد کے مذہب یا اعتقاد کے باقاعدہ اظہار کے حق کی مسلسل خلاف ورزیوں کو چیلنج کرنے کے پابند ہیں، اور وہ ریاستوں کو اپنے قوانین بین الاقوامی معیار کے مطابق وضع کرنے کا مطالبہ کرتے رہیں گے۔

ج۔ اتحاد کے ارکان کسی فرد کے مذہب یا اعتقاد تبدیل کرنے یا کوئی اعتقاد نہ رکھنے کی آزادی پر پابندیوں کی مخالفت کرنے کے پابند ہیں اور ایسی پابندیوں کے

باعث کسی فرد یا افراد کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں پر ان کے ساتھ یک جہتی کا اظہار کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔

د۔ اتحاد کے ارکان ایسے افراد کی طرف سے وکالت کرنے کا عہد کرتے ہیں جو اپنے مذہب یا اعتقاد کی بنیاد پر قید کیے گئے یا ان کے ساتھ دوسرے طریقوں سے زیادتیاں کی گئیں اور ایسی زیادتیاں کرنے والوں کے احتساب پر زور دیں گے۔

ح۔ اتحاد کے ارکان مذہب اور اعتقاد کی وجہ سے انصاف ،تعلیم، رہائش اور ملازمت تک رسائی کے سلسلے میں ہونے والے امتیازی سلوک کو مسترد کرنے اور ایسے امتیازی سلوک کے خلاف اقدامات کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

2. فعال اقدامات

الف۔ اتحاد کے ارکان استنبول سمجھوتے سے مطابقت کے ساتھ اختلاف رائے، برداشت اور سب کی شمولیت کے احترام کو فروغ دیں گے۔

ب۔ اتحاد کے ارکان اپنے ملکوں میں اور دیگر علاقوں میں مذہب یا اعتقاد سے متعلق مقامات کے تحفظ کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

ج۔ اتحاد کے ارکان مذہب اور اعتقاد سے متعلق برادریوں، مذہبی رہنماؤں سمیت سول سوسائٹی کی حمایت اور اس کے ساتھ مل کر کام کرنے اور ماورائے سرحد اور کثیر جہتی نیٹ ورکنگ کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

د۔ اتحاد کے ارکان مذہب یا اعتقاد کی آزادی اور متعلقہ انسانی حقوق کے ضابطوں کے بارے میں شعور بڑھانے کے پابند ہیں۔

ح۔ اتحاد کے ارکان مذہب اور اعتقاد کی آزادی کو اظہار رائے جیسے دیگر انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ فروغ دینے کیلئے پر عزم ہیں۔

3. عملی اقدامات کی ممکنہ اشکال

الف۔ مسلسل نگرانی، رپورٹ کرنا ، اطلاعات شیئر کرنا اور رسائی بڑھانا۔

ب۔ مشترکہ یا مربوط دو طرفہ جوابی اقدامات اور عوامی سفارتکاری یعنی پبلک ڈپلومیسی۔

ج۔ مسائل کے حل کے لئےبین المذاہب مکالمے کو فروغ دینا اور بین المذہب اور بین المذاہب افہام و تفہیم کو مزید فروغ دینا۔

د۔ متاثرین کیلئے ان کی تکالیف دور کرنے، بحالی اور دیگر مناسب اقدامات کے ذریعے حمایت فراہم کرنا۔

ح۔ زیادتی کرنے والوں کے خلاف جیسے مناسب ہو مخصوص اقدامات کرنا۔

ن۔ کثیر جہتی فورم (مثلاً مشترکہ بیانات، اقوام متحدہ کی کسی ملک کے بارے میں قراردادیں، اور اقوام متحدہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے جائزے) کا استعمال کرتے ہوئے مربوط اقدامات اختیار کرنا اور مذہب اور اعتقاد کی آزادی سے متعلق رپورٹ پیش کرنے والے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں کی حمایت کرنا۔

م۔ مذہب اور اعتقاد کی آزادی کو فروغ دینے والی شہری تنظیموں، مذہبی برادریوں اور پارلیمانی نیٹ ورک کے ساتھ تعاون کرنا۔

ع ۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو تربیت فراہم کرنا، انسانی حقوق کے قومی اداروں کی استعداد کار کو بڑھانا اور سول سوسائٹی کو تعاون فراہم کرنا۔

غ ۔ انسانی حقوق کا دفاع کرنے والوں اور زیادتیوں کا شکار ہونے والوں کی مدد کرتے ہوئے سول رابطہ کاری کے تحفظ سے متعلق منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنا اور معاشرے میں ابھرنے کی قوت کو فروغ دینا (مثلاً اختلاف رائے اور مذہبی برداشت کے فوائد کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور بین المذاہب منصوبوں کو فراغ دینا)۔